نماززیارت امام محمد تقی علیہ السلام کے بعد کی دعا

یہ دعا امام محمد تقی علیہ السلام کی نماززیارت کے بعد پڑھنی چاہیئے اور وہ یہ ہے

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الرَّبُّ وَأَنَا الْمَرْبُوبُ وَأَنْتَ الْخالِقُ وَأَنَا الْمَخْلُوقُ وَأَنْتَ الْمالِكُ وَأَنَا الْمَمْلُوكُ

اے معبود تو پروردگار ہے اور میں پروردہ ہوں تو پیدا کرنے والا ہے اور میں پیدا شدہ ہوں تو مالک ہے اور میں تیری ملکیت ہوں تو عطا

وَأَنْتَ الْمُعْطِي وَأَنَا السَّائِلُ وَأَنْتَ الرَّازِقُ وَأَنَا الْمَرْزُوقُ وَأَنْتَ الْقادِرُ وَأَنَا الْعاجِزُ وَأَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا

کرنے والا ہے اور میں مانگنے والا ہوں تو رزق دینے والا ہے اور میں لینے والا ہوں تو قدرت والا ہے اور میں ناتواں ہوں اور تو طاقت والا ہے اور میں

الضَّعِيفُ وَأَنْتَ الْمُغِيثُ وَأَنَا الْمُسْتَغِيثُ وَأَنْتَ الدَّائِمُ وَأَنَا الزَّائِلُ وَأَنْتَ الْكَبِيرُ وَأَنَا الْحَقِيرُ وَ

بے زور ہوں اور تو فریاد سننے والا ہے اور میں فریاد کرنے والا ہوں تو ہمیشہ رہنے والا اور میں نابود ہونے والا اور تو بڑائی والا ہے اور میں کمترین

أَنْتَ الْعَظِيمُ وَأَنَا الصَّغِيرُ وَأَنْتَ الْمَوْلىٰ وَأَنَا الْعَبْدُ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنَا الذَّلِيلُ وَأَنْتَ الرَّفِيعُ وَأَنَا

ہوں تو بزرگی والا اور میں بے حیثیت ہوں تو آقا ہے اور میں غلام ہوں اور تو عزت والا ہے اور میں پست ہوں تو بلندی والا ہے اور میں گرا پڑا ہوں

الْوَضِيْعُ وَأَنْتَ الْمُدَبِّرُ وَأَنَا الْمُدَبَّرُ وَأَنْتَ الْباقِي وَأَنَا الْفانِي وَأَنْتَ الدَّيَّانُ وَأَنَا الْمُدانُ وَأَنْتَ

تو تدبیر کرنے والا ہے اور میں تدبیر شدہ ہوں تو باقی رہنے والا ہے اور میں فنا ہونے والا ہوں اور تو جزا دینے والا اور میں جزا لینے والا ہوں

الْباعِثُ وَأَنَا الْمَبْعُوثُ وَأَنْتَ الْغَنِيُّ وَأَنَا الْفَقِيرُ وَأَنْتَ الْحَيُّ وَأَنَا الْمَيِّتُ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُ يَا رَبِّ

اور تو بھیجنے والا ہے اور میں بھیجا ہوا ہوں اور تو مالک اموال اور میں تہی دست ہوں اور تو زندہ رہنے والا اور میں مرنے والا ہوں تو میرے سوا کسی اور

غَيْرِي وَلاَ أَجِدُ مَنْ يَرْحَمُنِي غَيْرَكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَقَرِّبْ فَرَجَهُمْ

کوعذاب کرسکتا ہے اے پروردگار لیکن مجھے تیرے سوا کوئی رحم کرنے والا نہیں ملتا اے معبود محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ان کی کشائش میں جلدی فرما

وَارْحَمْ ذُلِّي بَيْنَ يَدَيْكَ وَتَضَرُّعِي إِلَيْكَ وَوَحْشَتِي مِنَ النَّاسِ وَأُنْسِي بِكَ يَا كَرِيمُ تَصَدَّقْ

رحم کر اپنے حضور میری پستی پر اپنے ہاں میری زاری پر اور رحم کر مجھ پر کہ میں لوگوں سے دور اور تیرے

عَلَيَّ فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ بِرَحْمَةٍ مِنْ عِنْدِكَ تَهْدِي بِها قَلْبِي وَتَجْمَعُ بِها أَمْرِي وَتَلُمُّ بِها شَعَثِي

قریب ہوں اے داتا و سخی بخشش فرما مجھ پر اس گھڑی میں اپنی خاص رحمت سے کہ تو اس سے میرے دل کو ہدایت دے میرے سارے کام سنوار

وَتُبَيِّضُ بِها وَجْهِي وَتُكْرِمُ بِها مَقامِي وَتَحُطُّ بِها عَنِّي وِزْرِي وَتَغْفِرُ بِها مَا مَضىٰ مِنْ ذُنُوبِي

دے میری پریشانی کو دور فرما میرا چہرہ روشن فرما دے میری عزت بڑھا دے میرے گناہوں کا بوجھ ہلکا کر دے میرے پچھلے گناہوں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَتَعْصِمُنِي فِيما بَقِيَ مِنْ عُمْرِي وَتَسْتَعْمِلُنِي فِي ذٰلِكَ كُلِّهِ بِطاعَتِكَ وَما يُرْضِيكَ عَنِّي

کی پردہ پوشی کر دے اور آئندہ زندگی میں گناہوں سے بچائے رکھ نیز ان باتوں میں مجھے اپنی فرمانبرداری دے کہ جس سے تو

وَتَخْتِمُ عَمَلِي بِأَحْسَنِهِ وَتَجْعَلُ لِي ثَوابَهُ الْجَنَّةَ وَتَسْلُكُ بِي سَبِيلَ الصَّالِحِينَ وَتُعِينُنِي عَلَى صالِحِ

مجھ پر راضی ہے میرے عمل کا انجام بہتر کردے اور اس کا بدلے جنت عطا کر مجھ کو نیکوں کی راہ پر ڈال دے جس نیکی کی مجھے توفیق دی ہے

مَا أَعْطَيْتَنِي كَما أَعَنْتَ الصَّالِحِينَ عَلَى صالِحِ مَا أَعْطَيْتَهُمْ وَلاَ تَنْزِعْ مِنِّي صالِحاً أَبَداً وَلاَ

اس میں میری مدد فرما %o تو نے ان نیکوکاروں کی مدد فرمائی جن کو نیکی کی توفیق دی اس نیک روی

تَرُدَّنِي فِي سُوءٍ اسْتَنْقَذْتَنِي مِنْهُ أَبَداً وَلاَ تُشْمِتْ بِي عَدُوّاً وَلاَ حاسِداً أَبَداً وَلاَ تَكِلْنِي إِلىٰ

کو مجھ سے نہ á اور مجھے اس برائی میں نہ ڈال جس سے مجھ کو نکالا ہے میرے دشمن اور حاسد کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے اور مجھے ایک پل

نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَداً وَلاَ أَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ وَلاَ أَكْثَرَ يَارَبَّ الْعالَمِينَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

کے لیے بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر نہ اس سے کم اور زیادہ وقت کے لیے ایسا ہونے دے اے جہانوں کے پروردگار اے معبود محمدؐ اور انکی آ پر

آلِ مُحَمَّدٍ وَأَرِنِي الْحَقَّ حَقّاً فَأَتَّبِعَهُ وَالْباطِلَ باطِلاً فَأَجْتَنِبَهُ وَلاَ تَجْعَلْهُ عَلَيَّ مُتَشابِهاً فَأَتَّبِعَ هَوايَ

رحمت نازل کر اور مجھے حق کو حقیقت کی طرح دکھا کہ اس کی پیروی کروں اور دکھا مجھے باطل کو باطل کہ اس سے بچوں اور ان کے بارے میں مجھ کو شبہ

بِغَيْرِ هُدىً مِنْكَ وَاجْعَلْ هَوايَ تَبَعاً لِطاعَتِكَ وَخُذْ رِضا نَفْسِكَ مِنْ نَفْسِي وَاهْدِنِي لِمَا

میں نہ رکھ تاکہ میں تیری ہدایت کے بجائے خواہش کے پیچھے نہ چلوں بلکہ میری خواہش کو اپنی اطاعت کے طابع کردے میرے نفس کو اپنی رضا کا تابع بنا

اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشاءُ إِلىٰ صِراطٍ مُسْتَقِيمٍ.

اور مقام اختلاف میں اپنے حکم کے موافق مجھے راہ حق کی ہدایت فرما بے شک تو جسے چاہے راہ راست کی ہدایت کرتا ہے

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرے کہ انشاءاللہ وہ پوری ہو جائیں گی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com